مِنهاجُ العربيّة

طبعة مرموقة

الجزءُ الأوّل

رجسٹرڈ ۱۲ حکومت حیدرآباد ۱۲-۱۱ تیر ۱۳۵۳ ف

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا

مِنْهَاجُ الْعَرَبِيَّةِ

الجزءُ الاوّل

للسيّد نبی الحميد رآبادی

أُستاذ اللغة العربية بالجامعة العثمانية سابقا

للطبقة الرابعة

الطبعة السابعة المرمومة

محرم الحرام ١٣٨٠ھ م يوليو ١٩٦٠ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ممالک عرب و عجم میں عربی زبان میں سہولت پیدا کرنے کے لئے
مختلف عربی ریڈریں لکھی گئیں اور لکھی جا رہی ہیں۔ میں نے بھی باوجود
اپنی بے بضاعتی کے بموجب احکام سررشتۂ تعلیمات حکومت سابقہ ہندوستانی
نفسیات کو پیش نظر رکھ کر ایک جدید طریقے پر سات اجزاء میں کتاب
"منہاج العربیہ" لکھنے کی جرأت کی ہے۔ یہ وہ جدید نہیں جو اشاعتی
دنیا میں کثرت استعمال سے قدیم ہو گیا ہے۔ طریقے کی خصوصیات آئندہ
صفحات پر درج ہیں۔ صاحب کمال مبصرین سے اس کی حقیقی جدت
اور افادیت پر منصفانہ غور و خوض کا متمنی ہوں۔ مزید تسہیل اور تحسین
کے لئے ان کے مشورے میرے لئے باعث تشکر ہوں گے۔ الکمال للہ

تمہیدی عبارت آرائی کی بجائے یہ عرض کروں گا کہ ہر چیز کا
حسن و قبح تجربہ پر منحصر ہے۔

یہ جدید منہاج کتاب آنریبل عالیجناب ڈاکٹر نواب مہدی یار جنگ بہادر
مرحوم سابق صدر المہام تعلیمات حکومتِ سابقہ کے نام نامی سے ہمیشہ منسوب اور
معزز رہے گی جن کی مساعی سے یہ کتاب ظہور میں آئی۔

سید نبی حیدر آبادی

منہاج العربیہ کی خصوصیات

(۱) عربی صرف ونحو کے ایسے قواعد کی جن کے پڑھنے اور لکھنے میں زیادہ ضرورت ہوتی ہے، جماعت واری تقسیم کی گئی اور ہر جماعت کے لئے متعلم کی عمر اور استعداد کے لحاظ سے مناسب قواعد مختص کرلئے گئے جن پر ریڈروں کی بنیاد ڈالی گئی ہے۔ مثلاً جزء اول میں تانیث (مبتدا میں) صیغہ جمع اور فعل جیسی ناگزیر چیزوں کا بھی استعمال نہیں کیا گیا۔ ہاں دوسرے جزء میں یہ چیزیں استعمال کی گئی ہیں۔ لیکن فعل، تو وہ بھی معروف ثلاثی مجرد صحیح اور وہ بھی مذکر استعمال کیا گیا ہے اس طرح تمام ضروری قواعد مناسب تدریجی طریقے پر ریڈروں کی شکل میں پیش کئے گئے ہیں جن کی روایتی وحشت کو ریڈروں کی مختلف دلچسپیوں نے چھپا دیا ہے۔

(۲) قرآنی الفاظ یا مادوں کا استعمال اس سلسلہ کی نمایاں خصوصیت ہے سبقوں کی عربی اور ترجمہ کی اردو میں قرآن مجید کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔ یہ کوشش کی گئی ہے کہ قرآنی الفاظ کسی جزء میں ۷۰ فی صد سے کم نہ ہوں۔ الحمدللہ جزء اوّل میں تقریباً ۸۵ اور جزء دوم میں ۸۷ فی صد قرآنی الفاظ استعمال کئے گئے۔

(۳) اس سلسلہ کی نظم میں اشعار متعلم کی فہم و استعداد کے لحاظ سے پڑھے ہوئے قواعد ہی کے اندر اور عموماً چھوٹی بحروں میں ہونگے۔ نظم دوسرے جزء سے شروع کی گئی ہے۔ ہر جزء میں بتدریج اشعار کا اضافہ کیا جائیگا۔ جو موضوعات

حمد باری، علم و عمل، جدو جہد، کھیل و تفریح، اخلاق حسنہ اور نصیحت آمیز قصوں پر مشتمل ہونگے۔ نثر میں متعلم کی استعداد اور فہم کے لحاظ سے حسب ذیل ابواب ہونگے۔
(۱) مشہور حیوانات، میوہ جات و دیگر اشیاء (۲) گفتگو (۳) کھیل (۴) جغرافیائی بیانات (۵) جدید اشیاء کا بیان مثلاً ہوائی جہاز ریڈیو وغیرہ (۶) فقہ اسلامی (۷) مشرقی اور مغربی بعض مشہور شاعروں، انشاء پردازوں اور مصلحوں کا مختصر تذکرہ (۸) عربی صرف و نحو (۹) بعض ممتاز شخصیتوں کے خطبے (۱۰) خطوط نویسی (۱۱) آنحضرتؐ اور خلفائے راشدینؓ کی مختصر سوانح حیات۔ مگر یہ نہ سمجھا جائے کہ ہر جزء میں یہ سب چیزیں ہونگی۔ یہ سلسلہ مناسبت کے لحاظ سے ان سب پر حاوی ہوگا۔
(۴) تمرینوں میں کتاب ہی کے پڑھے ہوئے الفاظ اور قواعد کے تحت اردو دی گئی ہے۔ قرآن مجید کے ساتھ ساتھ روزمرہ بول چال میں آنے والے الفاظ خیالات اور دیگر دلچسپیوں کا کافی لحاظ رکھا گیا ہے۔
(۵) ابتدا میں قواعد کی ہمت شکن اصطلاحوں سے گریز کیا گیا ہے۔ بغرض تسہیل متعلم کے فطری میلان کا زیادہ لحاظ رکھا گیا ہے۔ ہاں اگر قاعدہ مدد نہ کرے تو اسکو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ متعلم میں نے اس سے کہا، کے ترجمہ میں قلت منہ کہنے پر مائل ہوتا ہے کیونکہ سے کی عربی ’من‘ ہے۔ لیکن یہ چونکہ کسی طرح بھی درست نہیں اس لئے بموجب محاورہ عرب ’لہٗ‘ استعمال کیا گیا ہے۔
(۶) ہر جزء کے ہر سبق میں نئے الفاظ کے استعمال میں یکسانیت کا لحاظ رکھا گیا ہے لیکن جس سبق میں نیا اصول استعمال کیا گیا وہاں نئے الفاظ نسبتہً کم لائے گئے ہیں۔ جزء اول کے ہر سبق میں تقریباً ۲ سے زیادہ الفاظ استعمال نہیں کئے گئے ہیں۔

(۷) ہر جزء میں ایک سبق قرآن مجید کے لئے مختص کیا گیا ہے اور ایک امثال کے لئے جس میں احادیث شریفہ بھی موقع کے لحاظ سے استعمال کی گئی ہیں مگر یہ سب پڑھے ہوئے قواعد ہی کے اندر رہیں۔

(۸) جن لفظوں کو بارہا اعراب کے ساتھ استعمال کیا گیا ہے یا اُن کو طالب علم آسانی سے پڑھ سکتا ہے اُن پر اعراب قصداً نہیں لگایا گیا تاکہ طلبہ کو بے اعراب کی عبارت پڑھنے کی عادت ہو اور اعراب کا رعب بتدریج کم ہوتا جائے۔ اسئلہ کے اکثر الفاظ پر مشق کے لئے اعراب نہیں لگایا گیا۔ بجز اُن الفاظ کے جن کے اعراب کے متعلق طالب علم کی دشواری محسوس کی گئی۔

(۹) اکثر سبقوں میں اُردو ترجمہ کے ساتھ عربی سوالات بھی دیئے گئے ہیں تاکہ عربی میں بولنے اور سوچنے کی عادت ہو سکے یوں تو تحریر پر زور دینا اس سلسلہ کا بنیادی اُصول ہے۔

(۱۰) ہر جزء میں اس کے معیار کے لحاظ سے عربی تمرینیں بھی دی گئی ہیں جو پڑھے ہوئے الفاظ اور قواعد ہی کی مدد سے قصوں مکالموں اور آداب کی شکل میں لکھی گئی ہیں۔ جہاں نیا لفظ مجبوراً استعمال کیا گیا وہاں اس کی عربی بھی بتائی گئی ہے۔ قصوں میں زیادہ سے زیادہ قرآنی قصے لکھنا ہمارا مطمح نظر ہے۔

(۱۱) ہر قاعدہ صرفی ہو یا نحوی بتدریج بیان کیا گیا ہے اور باہم خلط ملط نہیں کیا گیا۔ یعنی کوئی قاعدہ سبق کی عربی میں استعمال نہیں کیا گیا جبتک کہ وہ بتایا نہیں گیا۔

(۱۲) افعال میں پہلے ثلاثی مجرد صحیح پھر مضاعف و معتل پھر ثلاثی مزید فیہ صحیح و معتل افعال متعلم کی عمر اور فہم کے لحاظ سے استعمال کئے گئے ہیں۔

(۱۳) ہر درس میں جدید الفاظ کے نیچے خط کھینچ دیا گیا ہے۔

ہدایات برائے اساتذہ

(۱) ہر سبق متعدد لڑکوں سے پڑھایا جائے۔ خصوصاً کم استعداد والے لڑکوں سے قرأت (ریڈنگ) پر زور دیا جائے۔ جب اس سے اطمینان ہو جائے تو ترجمہ کرایا جائے۔ پھر عربی کے سوالات پوچھے جائیں، لکھائے جائیں اور پڑھائے بھی جائیں۔ اُردو تمرین ہر تقدیر بطور "ہوم ورک" دی جائے۔ غرض کہ ان تمام باتوں میں طلبہ پر ہی بار ڈالا جائے۔ جہاں ضرورت ہو اساتذہ مدد دیں۔

(۲) اگر یہ محسوس ہو کہ قاعدہ زیر تدریس اچھی طرح طلبہ کے ذہن نشین نہیں ہوا ہے تو دی ہوئی تمرین پر اکتفا نہ کیا جائے بلکہ اسی وضع کے اور جملے مشق کیلئے دیئے جائیں۔ لیکن کسی صورت میں ان قواعد کی حد سے باہر نہ ہوں جو اس سبق یا گذشتہ سبقوں میں اِستعمال کئے گئے ہیں۔

(۳) اسم خاص پر سر دست لکھنے اور بولنے میں وقف کرایا جائے۔ غیر منصرف کے پیچیدہ مسائل کو نہ چھیڑا جائے اوّلُ، اسودُ، ابیضُ، اصغرُ، اخضرُ، احمرُ، کسلانُ، بیضاءُ کے متعلق یہ کہا جائے کہ ان پر ایک ہی پیش آتا ہے اور انکو فی الحال مجرور استعمال نہ کرایا جائے

(۴) لڑکوں سے قاعدے بیان کرنا اور تعریفیں رٹانا اس ابتدائی منزل میں قطعاً درست نہیں۔ جہاں تک ہو سکے عام فہم اردو میں تفہیم کرائی جائے۔

(۵) جن الفاظ پر اعراب نہیں ہے اس کا یہ مطلب ہے کہ ان کو لڑکے خود پڑھیں۔

(٦) سر دست یہ امر طلبہ کے ذہن نشین کیا جائے کہ عربی میں تقریباً ہر اسم پر 'ال' لگایا جاتا ہے بشرطیکہ وہ خاص یا مضاف (جس میں کا، کی، کے، را، ری، رے، ہو) نہ ہو اور جب 'ال' ہو گا تو اس پر دو زیر یا دو زبر یا دو پیش نہیں لگائے جا سکتے۔ مضاف۔ مضاف الیہ اور اضافت کے اصطلاحی الفاظ سے جہاں تک ہو سکے بچنا چاہیے۔ مضاف اور مضاف الیہ کو اضافت کا پہلا اور دوسرا اسم کہہ سکتے ہیں۔

(۷) یہ بتایا جائے کہ ہر اسم عربی میں پیش کی حالت میں ہوتا ہے جب تک کوئی زیر یا زبر دینے والا کلمہ نہ ہو۔ حسب ضرورت زبر یا زیر کے موثرات (عوامل) بتائے جائیں۔ خود کتاب اس امر میں مدد کرے گی۔

(۸) اسم اشارہ کو مشارٌ الیہ کے ساتھ متصلاً کہا جائے اگر مرکب غیر مفید کہنا ہو اور بصورت جملہ منفصلاً مثلاً ھذا لکتاب اور ھذ الکتابُ وغیرہ۔

(۹) جزءِ اوّل میں مرکب توصیفی اور اضافی بالکل مختصر اور آسان ہیں۔ تانیث اور جمع کے جھگڑے نہیں ہیں۔ صفت کے مرکب میں اسم کو ہمیشہ بڑی آواز سے بولنا چاہیئے اور صفت کو ذرا دبی آواز سے مگر ساتھ ساتھ، تاکہ لڑکے کا ذہن پہلے اسم ہی کے ترجمہ کی طرف منتقل ہو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ صفت کا ترجمہ پہلے کرنے کی کوشش کرے۔ کیونکہ وہ اردو میں صفت پہلے بولتا ہے اور موصوف بعد، یہ بھی بتایا جائے کہ صفت کو تھوڑی دیر کے لئے ترجمہ میں شمار نہ کریں۔ پہلے صرف اسم کا ترجمہ کرلیں۔ اس کے بعد اس اسم کے بازو صفت کو

اسم ہی کی شکل و حالت میں لکھدیں۔ سہولت کے لئے کتاب کی اردو تمرینوں میں صفت کو قوسین میں رکھا گیا ہے۔ تاکہ طلبہ ان کا ترجمہ اسم کے ترجمہ کے بعد کریں۔ پھر یہ بتایا جائے کہ اسم اور بعد کا کلمہ (صفت) دونوں ایک ہی حالت اور ایک ہی شکل میں ہوتے ہیں۔

نوٹ :۔ اگر لڑکیاں "انا" اور "انت" کے استعمال کی کوشش کریں تو یہ بتایا جائے کہ اسم کے آخر "ة" لگائیں اور بجائے "انتَ" کے "انتِ" بولیں جیسے "انتِ صغیرة" اور "انا کبیرة" "ھو" "ك" "ہ" کی تانیث بتانا مناسب نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
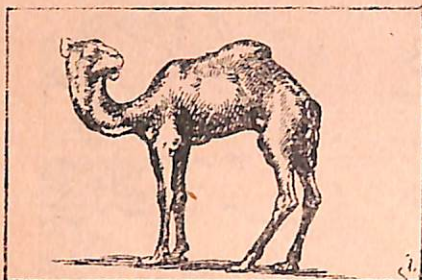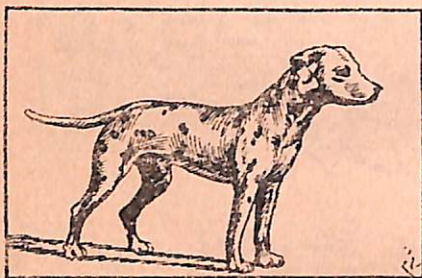
هٰذَا جَمَلٌ

ذٰلِكَ كَلْبٌ
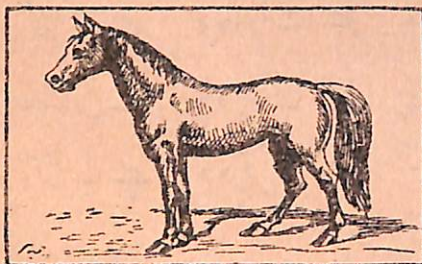
ذٰلِكَ فَرَسٌ

هٰذا كتابٌ

هٰذا جَمَلٌ　　ذٰلِكَ فَرَسٌ

هٰذا كَلْبٌ　　ذٰلِكَ جَمَلٌ

ذٰلِكَ فَرَسٌ　　هٰذا كَلْبٌ

هٰذا كِتابٌ　　ذٰلِكَ عَرَبِيٌّ

ترجمہ کرو

یہ کتا ہے　　وہ گھوڑا ہے　　یہ اونٹ ہے۔　　وہ کتا ہے

یہ گھوڑا ہے　　وہ اونٹ ہے　　یہ قلم ہے　　وہ کتاب ہے

یہ انسان ہے　　وہ حیوان ہے　　یہ سوال ہے　　وہ جواب ہے

وہ کتاب ہے　　وہ قرآن ہے　　یہ عربی ہے　　وہ سہل ہے

مَنْ هٰذا ؟

هٰذا رَجُلٌ

ما ذٰلِكَ ؟

ذٰلِكَ قِرْدٌ

مَنْ هٰذا ؟

هٰذا وَلَدٌ

ما ذٰلِكَ ؟

ذٰلِكَ حِمارٌ
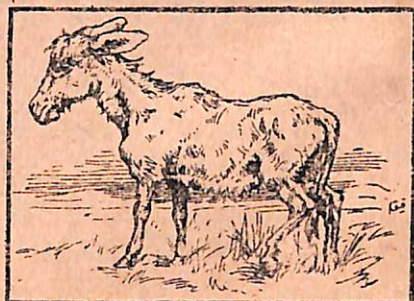
نوٹ :-

اساتذہ ایسے اسموں کے ساتھ "مَن" اور "ما" استعمال کرکے سوالات کریں جن کو لڑکا جانتا ہے۔ یا جن کی عربی بتانے کی ضرورت نہیں، مثلاً قلم، کرسی، استاد، لڑکا، بندر، کتا، گھوڑا، اونٹ وغیرہ۔

ترجمہ کرو

یہ کون ہے؟ یہ آدمی ہے وہ کون ہے؟ وہ لڑکا ہے

وہ اونٹ ہے یہ گھوڑا ہے یہ کیا ہے؟ یہ بندر ہے

وہ کیا ہے؟ وہ کتا ہے یہ گدھا ہے وہ کرسی ہے

وہ استاد ہے یہ لڑکا ہے یہ کتاب ہے وہ عربی ہے

محمدؐ کون ہیں؟ وہ انسان ہیں وہ رسول ہیں یہ مذہب ہے

وہ اسلام ہے یہ کیا ہے؟ یہ کتاب ہے وہ قرآن ہے

اَنَا وَلَدٌ　　　اَنْتَ وَلَدٌ

اَنَا كَبِيرٌ　　　اَنْتَ صَغِيرٌ

(ك) : هَلْ اَنْتَ صَغِيرٌ؟

(ص) : نَعَمْ اَنَا صَغِيرٌ

(ص) : هَلْ اَنْتَ صَغِيرٌ؟

(ك) : لَا : اَنَا كَبِيرٌ : لَا صَغِيرٌ

(ک) : هل انت کبیرٌ ؟

(ص) : لا : انا صغیرٌ : لا کبیرٌ

(ص) : هل هٰذا کتابٌ ؟

(ک) : نَعَمْ هٰذا کتابٌ

(ص) : هل ذٰلِكَ فارِسیٌّ ؟

(ک) : لا : ذٰلك عَرَبِیٌّ : لا فارِسیٌّ

ترجمہ کرو

یہ دین ہے کیا وہ اسلام ہے؟ ہاں وہ اسلام ہے یہ قرآن ہے
کیا وہ عربی ہے ہاں: وہ عربی ہے یہ کتاب ہے کیا وہ فارسی ہے؟
نہیں: وہ عربی ہے یہ کیا ہے؟ وہ کیا ہے؟ میں کون ہوں؟
تو کون ہے؟ یہ کون ہے؟ کیا تو مسلم ہے؟ ہاں میں مسلم ہوں

درس ۴

کتابٌ	اَلْکتابُ	الْکتابُ
قُرْاٰنٌ	اَلْقُرْاٰنُ	القُرْاٰنُ
دَرْسٌ	اَلدَّرْسُ	اَلدرْسُ
دِينٌ	اَلدِّينُ	اَلدِّينُ
بَيْتٌ	اَلْبَيْتُ	البيتُ

البيْتُ ، الوَلَدُ ، الكتابُ ، اَلْوَرَقُ

الجملُ ، الفَرَسُ ، الحِمارُ ، القِرْدُ

الكلبُ ، الدَّرْسُ ، البيتُ الرَّجُلُ

پڑھو اور لکھو

قرآن دین اسلام رجل درس عربی

جمل حمار کلب قرد فرس ولد

الدّرس اسلام دین رجل حمار الفرس

جمل الکلب البیت القرآن رسول اسلام

العرب عربی الجنّۃ العلم قرد الجمل

زھر الورق الحمار فرس الصغیر کبیر

نوٹ :-

سر دست حروف شمسی اور قمری کے سمجھانے کی ضرورت نہیں۔ صرف یہ بات ذہن نشین کی جائے کہ جس لفظ پر 'ال' آتا ہے اس کے آخر حرف پر تنوین نہیں آتی۔ 'ال' لگانے کے متعلق یہ کہا جائے کہ لفظ کے پہلے حرف سے 'الؔ' جوڑا جائے جیسا کہ اس سبق میں واضح کیا گیا ہے۔

درس ۵

اَلْقُرْاٰنُ كِتَابٌ   اَلْكِتَابُ عَرَبِيٌّ

اَلْعِلْمُ مُفِيدٌ   اَلْاِسْلَامُ دِينٌ

اَلْاَدَبُ وَاجِبٌ   اَلدَّرْسُ سَهْلٌ

اَلْجَمَلُ طَوِيلٌ   اَلْبَيْتُ جَدِيدٌ
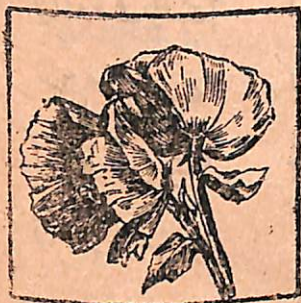
اَلزَّهْرُ صَغِيرٌ

اَلشَّجَرُ كَبِيرٌ

اَللَّعِبُ ضَرُورِيٌّ

أسئلة :- مَنْ انت ؟ هل انت كبيرٌ؟ هل انت صغيرٌ؟

هل هذا كتاب ؟ هل ذلك قرآنٌ؟ هل محمّدٌ رسولٌ؟

ترجمہ کرو

علم ضروری ہے — کھیل مفید ہے — گھر بڑا ہے

گھوڑا چھوٹا ہے — درخت لمبا ہے — پھول بڑا ہے

کیا اونٹ بڑا ہے؟ — کیا کتّا مفید ہے؟ — وہ سبق ہے

سبق سہل ہے — کیا وہ قرآن ہے؟ — ہاں وہ قرآن ہے

کیا وہ عربی ہے؟ — ہاں وہ عربی ہے: — فارسی نہیں

تو کون ہے؟ — میں لڑکا ہوں — کیا تو مسلم ہے؟

ہاں: میں مسلم ہوں — محمدؐ کون ہیں ؟ — محمدؐ رسول ہیں

اسلام کیا ہے؟ — اسلام دین ہے — سلام واجب ہے

درس ٦

اَلْبَيْتُ اَلْمَدْرَسَةُ

فِى الْبَيْتِ فِى الْمَدْرَسَةِ

اَلْفَرَسُ اَلْجَمَلُ

عَلَى الْفَرَسِ عَلَى الْجَمَلِ

اَلْمَيْدَانُ اَلْمَسْجِدُ

اِلَى الْمَيْدَانِ اِلَى الْمَسْجِدِ

اَلْوَلَدُ اَلْوَالِدُ

لِلْوَلَدِ (اَلْوَلَدِ) لِلْوَالِدِ (اَلْوَالِدِ)

اَلْبَيْتُ اَلْمَدْرَسَةُ

مِنَ الْبیتِ مِنَ الْمَدْرسۃِ

فِی الْقراٰنِ مِنَ اللّٰہِ

مِنَ الْبیَتِ اِلَی الْمسْجِدِ

اِلَی الْمیَدانِ فِی اللَّعبِ

لِلّٰہ عَلَی الْوالِدِ

نوٹ :- 'لِ' لگانے کی کافی مشق کرائی جائے 'ال' والے اسم پر 'لِ' لگانے سے 'ال' میں کا ہمزہ گرجاتا ہے۔

ترجمہ کرو :- مدرسہ میں، گھر میں، میدان سے، مدرسہ سے، گھوڑے پر، اونٹ پر، علم کے لیئے، دین کے لئے، گھر تک۔ قیامت تک، گھر سے مدرسہ تک، گدھا، چھوٹے سے بڑے تک، اول سے آخر تک، درخت پر، کھیل میں، پھول، کھیل کے لیئے، بندر، کتا، اللہ پر

حرکات لگاؤ، لکھو اور پڑھو

فی القرآن	علی اللہ	الدرس	للعلیم	اسلام
من المسجد	الستین	للرسول	من الزھر	الشجر
الی البیت	فی الجنۃ	علی الجمل	للفرس	حمار
اللعب	من الکبیر	للصغیر	علی الرجل	کلب

درس ۷
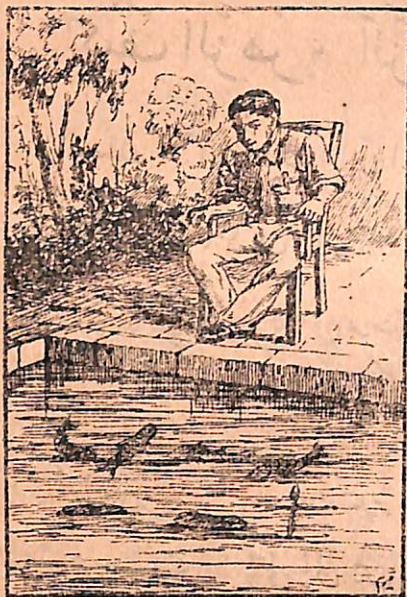
أَيْنَ الْوَلَدُ؟

الْوَلَدُ عَلَى الْكُرْسِيِّ

أَيْنَ الْكُرْسِيُّ!

الْكُرْسِيُّ عَلَى الْأَرْضِ

أَيْنَ الْقَلَمُ؟ الْقَلَمُ فِى الْجَيْبِ

كَيْفَ الْوَلَدُ؟ الْوَلَدُ طَيِّبٌ

أَيْنَ السَّمَكُ؟ السَّمَكُ فِى الْمَاءِ

أَيْنَ الزَّهْرُ؟ اَلزَّهْرُ عَلَى الشَّجَرِ

كَيْفَ الزَّهْرُ؟ اَلزَّهْرُ جَمِيْلٌ

اَسئلہ : کیف انت؟ این انت؟ این القلم؟ این الاستاذ؟

این الکرسیّ؟ کیف الاستاذ؟ مَن علی الکرسی؟ ما فی

الماء؟ ما علی الشجر؟ من محمّدٌ؟ هل محمّدٌ رسول؟

ترجمہ کرو

آدمی گھوڑے پر ہے بندر درخت پر ہے گھوڑا گھر میں ہے

اونٹ عرب میں ہے مچھلی پانی میں ہے استاد کرسی پر ہے

کرسی نئی ہے وہ خوبصورت ہے کیا یہ گھر ہے؟ نہیں

یہ مسجد ہے؟ گھر نہیں پانی کیسا ہے؟ پانی اچھا ہے

کیا وہ پھول ہے؟ ہاں: وہ پھول ہے وہ خوبصورت ہے

قرآن عربی میں ہے اسلام کیا ہے؟ اسلام ایک دین ہے

دین کیسا ہے؟ دین آسان ہے مکّہ کہاں ہے؟ مکّہ عرب میں ہے

درس ۸

اَلْحَمْدُ ثَابِتٌ لِلّٰہِ

القراٰنُ ہِدایۃٌ لِلْاِنْسانِ

العلمُ نِعْمۃٌ لِلاِنسان

العَمَلُ ضَرُورِیٌّ لِلْعالِمِ

الاستاذُ جالِسٌ علَی الکُرسیِّ

اَلْوَلَدُ واقِفٌ علَی الْاَرْضِ

القلمُ لازِمٌ لِلْکتابۃِ

وَالْکتابُ لازِمٌ لِلْقراءۃِ

الدّرسُ سَہْلٌ لِلْولدِ

ترجمہ کرو

سلام چھوٹے پر واجب ہے	شکر انسان کے لئے لازم ہے
پانی انسان کے لئے ضروری ہے	ادب لڑکے پر واجب ہے
فقیر زمین پر کھڑا ہے	امیر گھوڑے پر بیٹھا ہے
آدمی لکھنے میں ہے	لڑکا پڑھنے میں ہے
لباس انسان کیلئے ضروری ہے	کیا قرآن قسم کے لئے ہے؟
کیا وہ تبرک کے لئے ہے؟	نہیں وہ عمل کے لئے ہے
اسلام عمل سے ہے نہ کہ علم سے	کیا انسان بندر سے ہے
نہیں، وہ آدم سے ہے نہ کہ بندر سے	ہدایت کہاں ہے؟
ہدایت قرآن میں ہے	کیا حمد انسان کے لئے ثابت ہے؟
نہیں وہ فقط اللہ کے لئے ہے	عالم کے لئے عزت ہے
جاہل کے لئے ذلت ہے	انسان جاہل ہے عالم نہیں

اللہ عالم ہے

طویل - لمبا
قصیر - پستہ قد

درس ۹
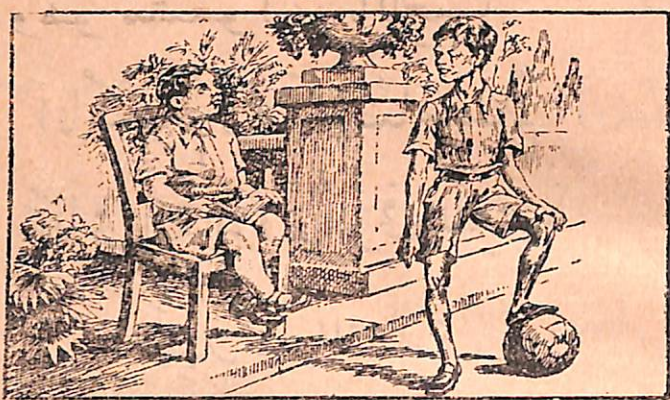
اَنا وَلَدٌ	اَنْتَ وَلَدٌ
اَنا قَصِیرٌ پستہ قد	اَنْتَ طَوِیلٌ
اَنا سَمِینٌ موٹا	اَنْتَ هَزِیلٌ دبلا

اَنا جالِسٌ علَی الْکرسیِّ

وَهُوَ واقفٌ علَی الْاَرْضِ

اَنا مَشغُولٌ بِالْقِراءَةِ

وَهُوَ مَشغُولٌ بِاللَّعِبِ

اَنَا مُسْلِمٌ وَهُوَ اَيضًا مُسلِمٌ

اَنَا فِى القِرَاءَةِ وَهُوَ فِى اللَّعِبِ

هٰذا جَيِّدٌ فِى القِرَاءَةِ

وَ ذٰلِكَ جَيِّدٌ فِى اللَّعِبِ

اَسئلة :- من انت ؟ كيف اَنت ؟ هل انت مسلم ؟
هل الله حمدٌ ؟ هل انت هزيل ؟ هل انت جيّد
فى اللعب ؟ هل انت سمين ؟ اَين الاستاذ ؟ كيف هو ؟

ترجمہ کرو

میں لمبا ہوں، پست قد نہیں، تو کھیل میں اچھا ہے، وہ پڑھنے میں اچھا ہے، وہ دُبلا ہے: موٹا نہیں، وہ لکھنے میں کیسا ہے ؟ وہ لکھنے میں اچھا ہے، علم بھی مفید ہے، اور کھیل بھی مفید ہے۔ پانی وضو کے لئے ضروری ہے، مسجد عبادت کے لئے ہے نہ کہ کھیل کے لئے اسلام کیا ہے ؟ اسلام دین ہے۔ وہ عمل سے ہے۔ عمل اسلام کیلئے ضروری ہے۔

درس ١٠

هٰذا فَاْرٌ

هٰذَا الْفاْرُ صغيرٌ

ذٰلكَ قِطٌّ

ذٰلكَ الْقِطُّ كبيرٌ

وَهُوَ اَبْيَضُ

ذٰلك طائِرٌ

ذٰلكَ الطّائِرُ غُرابٌ

وَهُوَ اَسْوَدُ

هٰذا درسٌ

هٰذا الدَّرسُ جدیدٌ

وَهُوَ سهلٌ: لا صَعبٌ

اَسئلة :- کیف القطّ؟ کیف الغراب؟ این مکّةُ؟
هل انت اسود؟ هل انت ابیضُ؟ اَلِلانسان حمد؟

ترجمہ کرو

یہ گھوڑا ہے، یہ گھوڑا، وہ بندر ہے، وہ بندر، یہ اونٹ ہے
یہ اونٹ، وہ کتا کالا ہے، یہ آدمی گورا ہے: کالا نہیں، وہ کھیل
وہ کھیل نیا ہے، یہ بلّا دُبلا ہے، وہ گدھا موٹا ہے، پانی کیسا ہے؟
وہ کتاب کیسی ہے؟ کیا وہ لڑکا لکھنے اور پڑھنے میں مشغول ہے؟
کیا وہ گھر خوبصورت ہے؟ یہ قرآن، یہ قرآن عربی میں ہے،
عربی مُسلم کے لئے ضروری ہے، وہ دین اسلام ہے، وہ عالم فقط علم میں
اچھا ہے اور عمل میں نہیں، عزت عالم کے لئے عمل سے ہے نہ کہ علم سے۔
کیا یہ مسجد ہے؟ کیا مسجد میں وضو کے لئے پانی ہے؟ ہاں اور وہ اچھا ہے

درس ۱۱

هٰذا رَسْمٌ ، هٰذا الرَّسْمُ جَمِيلٌ جِدًّا

ما فى الرَّسْمِ يا عزيزُ؟

فى الرَّسْمِ قَفَصٌ ما فى القَفَصِ ؟

فى القفص طائرٌ اَذٰلك الطائِرُ بَبَّغاءُ ؟

نَعَمْ: ذٰلِكَ الطّائِرُ بَبغاءُ

كَيْفَ ذٰلِكَ الطّائِرُ؟ هُوَ جَمِيلٌ جِدًّا

لِمَنْ هٰذَا الْقَفَصُ؟ هٰذَا الْقَفَصُ لِفَرِيدٍ

اَسئلة: كيف ذلك الرّسم؟ اين الطّائر؟ اَ هو لفريد؟ اَهو أسود؟ اَهو جميل؟ اَهو ببغاء؟ اَذٰلك القفص صغير؟ اَذٰلك القفص كبير؟

ترجمہ کرو

یہ کتاب کس کی ہے؟ طوطا کس کا ہے؟ وہ پنجرہ کس کا ہے؟ یہ تصویر کیسی ہے؟ کیا وہ گھر خوبصورت ہے؟ یہ چوہا بہت موٹا ہے؟ وہ بلا بہت دُبلا ہے؟ وہ لڑکا کالا ہے؟ یہ آدمی گورا ہے، اسلام دین ہے، یہ دین سہل ہے، تصویر خوبصورت ہے کیا یہ کتاب قرآن ہے ہاں: یہ کتاب قرآن ہے اور وہ مبارک ہے اے فرید! یہ سبق کیسا ہے؟ یہ سبق آسان ہے: مشکل نہیں۔

درس ۱۲

فِی هٰذَا الرَّسْمِ اَصِیصٌ وَفِی ذٰلِکَ

الْاَصِیصِ غَرْسٌ۔

عَلٰی ذٰلِکَ الْغَرْسِ وَرَقٌ وَوَرْدٌ

اَلْوَرَقُ اَخْضَرُ وَالْوَرْدُ اَحْمَرُ

لِمَنْ ذٰلِکَ الْاَصِیصُ؟

ذَلِكَ الْأَصِيصُ لِذَلِكَ الرَّجُلِ

هَلْ ذَلِكَ الْغَرْسُ مِنَ الحَدِيقَةِ؟

نعم: ذَلِكَ الغَرْسُ مِنَ الحَدِيقَةِ

لِمَنِ الحَدِيقَةُ؟

اَلحَدِيقَةُ لِذَلِكَ الرَّجُلِ وَهُوَعَلَى الكُرْسِيِّ

فِى الحَدِيقَةِ زَهْرٌ وفَاكِهَةٌ أَيضاً

اَسئلة :- آ ذلك الرّسم جميل؟ اين الغرس؟ اين الورد؟
لِمَنِ الورد؟ أين ذلك الرجل؟ كيف الورد؟ كيف الورق؟

ترجمہ کرو

طوطا اس پنجرہ میں ہے ۔ میوہ اس دکان میں ہے ۔ کونڈا اس تصویر میں ہے ۔
وہ لڑکا باغ میں ہے ۔ اس گھر میں کون ہے؟ وہ کتاب اُس لڑکے
(کے لئے) کی ہے ۔ یہ پودا خوبصورت ہے ۔ یہ ملک اللہ کا ہے ۔ یہ
تصویر کس کی ہے؟ وہ تصویر اس عالم کی ہے ۔ کیا تصویر اسلام میں
جائز ہے؟ حوض میں پانی ہے ۔ یہ پانی وضو کے لئے اچھا ہے ۔

درس ۱۳

اللّٰہُ موجودٌ   اللّٰہُ لَیْسَ بِغائبٍ

اللّٰہُ رَحِیمٌ   اللّٰہُ لَیْسَ بِظالِمٍ

الاِسْلامُ حقٌّ   الاِسلامُ لَیْسَ بِباطِلٍ

اَلقِردُ حَیَوانٌ   اَلقِردُ لَیْسَ بِاِنْسانٍ

اَلْماءُ کَثیرٌ   اَلْماءُ لَیْسَ بِقَلیلٍ

اَلتِّیْنُ حُلْوٌ   اَلتِّیْنُ لَیْسَ بِحامِضٍ

اَللَّیْمُونُ حامِضٌ اللَّیمُونُ لَیْسَ بِحُلْوٍ

اَلدَّرْسُ سَہْلٌ   اَلدَّرْسُ لَیْسَ بِصَعْبٍ

أسئلة : هل القطّ طويل ؟ هل الجمل قصير؟

هل التين حامض ؟ هل السمك قليل ؟ هل الفأر كبير؟

هل القرآن مبارك ؟ هل الدين صعب ؟ هل الليمون حلو؟

أ محمّدٌ رسول؟ ما دينه ؟ أهو خير دينٍ ؟

ترجمہ کرو

موز کھٹا نہیں ہے ۔ انجیر بڑا نہیں ہے ، تصویر خوبصورت نہیں ہے۔
پودا بڑا نہیں ہے ۔ گلاب چھوٹا نہیں ہے ۔ کونڈا بڑا نہیں ہے ۔
اللہ غافل نہیں ہے ۔ اللہ ظالم بھی نہیں ہے ۔ سبق مشکل نہیں ہے
وہ لڑکا دُبلا نہیں ہے ۔ یہ لڑکا موٹا نہیں ہے ۔ وہ پڑھنے میں
اچھا نہیں ہے ۔ پھول کم نہیں ہیں ۔ وہ آدمی اچھا نہیں ہے ۔
وہ بیٹھا ہے اور لکھنے میں مشغول نہیں ہے ۔ یہ کتاب ہے اور
یہ کتاب لڑکے لئے مشکل نہیں ہے ۔ کیا عالم اچھا نہیں ہے؟
کیا اللہ عالم نہیں ہے ؟ کیا پانی وضو کے لئے ضروری نہیں ہے؟

نوٹ :۔ بتایا جائے کہ 'ھل' کو جب 'ال' والے اسم سے
ملایا جائے تو اس کے لام کو زیر دیا جاتا ہے ۔

درس ۱۴

رَبُّهُ رَبُّكَ، رَبِّي

عَبْدُهُ عَبْدُكَ عَبْدِي

اِسْمُهُ اِسْمُكَ، اِسْمِي،

جملك، فرسه، كلبك، ببغائي،

حديقتك، فاكهتي، وردك،

أصبعي، بيتي، غرسه، رسمك،

رسوله إيماني صديقه عبده

مَا اسْمُكَ؟ اِسْمِي حميدٌ

كَيْفَ حالُكَ؟ حالي طَيِّبٌ

مَنْ رَبُّكَ؟ رَبِّیَ اللّٰہُ

اَمُحَمَّدٌ رَسُوْلُہٗ؟ نَعَمْ: مُحَمَّدٌ رَسُوْلُہٗ

اَھُوَ عَبْدُہٗ؟ نَعَمْ: ھُوَ عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

اِلاسْلَامُ دِیْنِی وَھٰذَا الدِّیْنُ سَھْلٌ

اَسئلۃ: من ربّك؟ اَاَنت عبدہ؟ ما دینك؟

من رسولك؟ ما اسمہ؟ اَربّك غافل؟ ھل الدین باطل؟

ترجمہ کرو

اس کا گھر، اس کا گھوڑا، اس کا دوست، میرا پالنے والا، میرا گلاب، میرا کونڈا، تیرا طوطا، تیرا باغ، تیرا پودا، تمھارا دین کیا ہے؟ کیا تمہارے رسول محمدؐ ہیں؟ میرا رب مہربان ہے، میرا گھر آپ کا گھر ہے۔ میرے باغ میں میوہ ہے اور پھول بھی، تمھارے والد کیسے ہیں اور کہاں ہیں؟ تمھارا پالنے والا کون ہے؟ میرا پالنے والا اللہ ہے، وہ تمھارا بھی رب ہے، یہ میرا ایمان ہے اور وہ حق ہے باطل نہیں۔

درس ۱۵

السّلامُ عَلَیْکَ یا مجیدُ

وَعَلَیْکَ السّلامُ یا حمیدُ

مِنْ اَیْنَ اَنْتَ ؟ انا مِنَ المَدْرَسةِ

اِلٰی اینَ ؟ اِلَی البَیتِ

ما عِنْدَكَ ؟ عِنْدِی کتابٌ

أَذٰلِكَ الكتابُ لَكَ؟

نعمْ: ذٰلِكَ الكتابُ لِي

مَتىٰ امتِحانُكَ؟ أَهُوَ قريبٌ؟

لا: اِمتِحانِي بَعِيدٌ جدّاً

أَوالدك هٰهنا (فی حیدرآباد)؟

لا: هُوَ فی بَمْبئِ وَهُناكَ لَهُ شُغلٌ

آسئلة: این صدیقك؟ کیف هو؟ أبیتك بعید؟ ماشغلك؟ متی امتحانك؟ أ ربّك ظالم؟ أ دینك اسلام؟ آهٰهنا قلم؟ لمن هو؟ لمنِ الارض؟

ترجمہ کرو

میرا رب تیرا رب بھی ہے۔ اُس کا دوست میرا دوست بھی ہے، پھول میرے باغ میں زیادہ ہیں، پڑھنا میرا کام ہے، کھیل اُس کا کام، وہ کتاب میری ہے، یہ قلم اُس کا ہے، یہ گھر کس کا ہے؟ یہ گھر اُس کا ہے، یہاں کون ہے اور وہاں کون؟ یہاں میرے والد ہیں اور وہاں میرا دوست ہے، میرا دین باطل نہیں ہے وہ بہت آسان ہے مشکل نہیں۔

درس ۱۶

اَیُّ طائرٍ — اَیُّ فصلٍ

اَیُّ دینٍ — اَیُّ مِنْہاجٍ

کُلُّ فصلٍ — کُلُّ بَلَدٍ

کُلُّ شیْءٍ — کُلُّ مِنْہاجٍ

اَیُّ طائرٍ اَسْوَدُ؟ — اَلْغُرابُ اَسْوَدُ

اَیُّ بَلَدٍ طَیِّبٌ؟ — بَلَدِی طَیِّبٌ؟

اَیُّ مِنْہاجٍ جَدِیدٌ؟ — ھٰذا المِنْہاجُ جَدِیدٌ

اَكُلُّ شَيْءٍ رَخِيصٌ؟

لا: كُلُّ شَيْءٍ لَيْسَ بِرَخِيصٍ

اَكُلُّ فَصْلٍ طَيِّبٌ؟

لا: كُلُّ فَصْلٍ لَيْسَ بِطَيِّبٍ

اَكُلُّ رَجُلٍ مَسْرُورٌ؟

لا: كُلُّ رَجُلٍ لَيْسَ بِمَسْرُورٍ

اَسْئِلَة؟ - اَىّ شيءٍ حامضٌ؟ اَىّ شيءٍ حلو؟ اَىّ حيوانٍ طويلٌ؟ اَكُلّ ولدٍ هزيلٌ؟ اَكُلّ منهاجٍ مفيدٌ؟ اَكُلّ رجلٍ مسلمٌ؟

ترجمہ کرو

کونسا طریقہ اچھا ہے؟ کونسا دین حق ہے؟ کونسا پرندہ خوبصورت ہے؟
کونسا کام اچھا ہے؟ کونسا علم مفید ہے؟ کونسا دین باطل نہیں ہے؟
کونسا عمل مفید نہیں ہے؟ کونسی چیز صحیح نہیں ہے؟ ہر لڑکا خوش ہے۔
کیا ہر عالم اچھا ہے؟ کیا ہر ایک کوا کالا ہے؟ کیا ہر شہر خوبصورت ہے؟
کیا ہر آدمی موٹا ہے؟ ہر آدمی دبلا نہیں ہے، ہر آدمی پست قد نہیں ہے
ہر طریقہ آسان نہیں ہے۔ ہر دین حق نہیں ہے۔ ہر عالم جیّد نہیں ہے۔

درس ۱۷

أَدَبٌ أُسْتاذٌ أَدَبُ الأُستاذِ

دَرْسٌ كِتابٌ دَرسُ الكتابِ

وَقْتٌ لَعِبٌ وَقْتُ اللَّعِبِ

لَوْنٌ زَهْرٌ لَوْنُ الزَّهْرِ

فَصْلُ التِّينِ فَضْلُ اللهِ

يَوْمُ الْجُمُعَةِ يَوْمُ الْعِيدِ

تَمْرِينُ الدَّرْسِ دَرسُ العَرَبِيِّ

قَلَمُ الرَّصاصِ　　قَلَمُ الحِبرِ

ترجمہ کرو

لڑکے کا نام ، آدمی کی تصویر ، گھوڑے کی شکل ،

گھر کا کام ، چوہے کا رنگ ، دوست کا گھر ،

لکھنے کا وقت ، مسلم کا ایمان ، قیامت کا دن ،

انجیر کا درخت ، گلاب کا موسم ، طوطے کا پنجرہ ،

عرب کی زمین ، اللہ کا نام ، استاد کی مہربانی ،

والد کے دوست ، اللہ کی کتاب ، قبر کا عذاب ،

مدرسہ کا وقت ، اللہ کا گھر ، کوّے کا رنگ ،

مچھلی کی شکل ، گلاب کا پودا ، موز کا پتّا ،

اللہ کا رسول ، قرآن کی تعلیم ، بندہ کی دُعاء ،

درس ۱۸

اَدَبُ الأُستاذِ وَاجِبٌ

دَرْسُ الكتابِ سهلٌ

تَمْرِينُ الدَّرس مُفِيدٌ

يَوْمُ العِيد عُطْلَةٌ

قَلَمُ الرَّصاصِ رَخِيصٌ

قَلَمُ الحِبْرِ ثَمِيْنٌ

فَضْلُ اللهِ كَبِيرٌ

دَرْسُ المحادَثةِ مُفِيدٌ

Conversation

فَصْلُ الشِّتاءِ بارِدٌ

فَصْلُ الصَّيف حارٌّ

اسْمُ الكتابِ مِنهاجُ العَرَبِيّةِ

اَسئلة :- ما لونُ الببغاءِ ؟ ما لونُ الفارِ ؟ اَیُّ قلمٍ رخیص ؟ اَیّ قلم ثمین ؟ اَیّ فصل حارٌّ ؟ اَیّ فصل بارد ؟ اَیّ یوم عطلة ؟ اَیّ منہاج مفید ؟ کیف شغل القراءة ؟

ترجمہ کرو

گلاب کا رنگ سُرخ ہے، قیامت کا دن حق ہے۔ قرآن کی تعلیم صحیح ہے اللہ کا گھر مکّہ میں ہے۔ عید کا دن بہت قریب ہے۔ گلاب کا پودا اچھا ہے، انجیر کا موسم دور ہے، کیا یہ گفتگو کا وقت ہے ؟ نہیں: یہ پڑھنے کا وقت ہے، تجھ پر اللہ کی رحمت ہے ؟ کیا آپ کے پاس فونٹن پن ہے ؟ نہیں: میرے پاس پنسل ہے، شہر کی ہوا اچھی ہے، جاڑے کا موسم دور نہیں ہے۔ گرمی کا موسم تمہارے نزدیک کیسا ہے ؟

درس ۱۹

مَنْ عَلیٰ هٰذَا الکُرْسیّ؟ عَلَیْهِ وَلَدٌ،
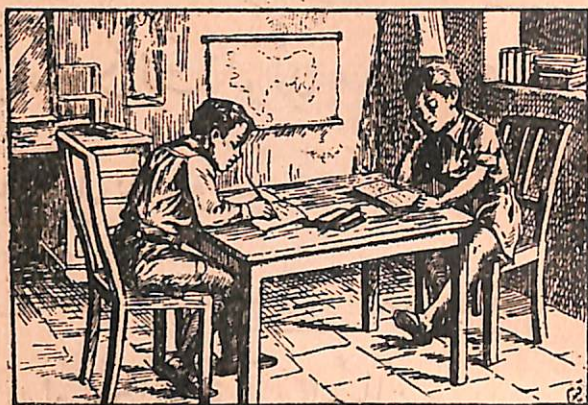
اَیُّ شَیْءٍ اَمَامَ الوَلَد؟ اَمَامَهُ طَاوِلَةٌ،

أَیُّ شَیْءٍ فَوْقَ الطّاوِلَةِ

فَوْقَ الطّاوِلَةِ کتَابٌ وَقَلَمُ الرَّصَاصِ،

اَیْنَ قَلَمُ الرَّصَاصِ؟

هُوَ فَوْقَ الْكِتَابِ وَالْكِتَابُ تَحْتَهُ،

مَنْ مَعَ ذٰلِكَ الوَلَدِ؟

مَعَهُ صَدِيقُهُ وَهُوَ اَمَامَهُ

اَيْنَ بَيْتُهُ؟ بَيْتُهُ وَرَاءَ الْمَدْرَسَةِ،

هَلِ امْتِحَانُهُ قَبْلَ العُطْلَةِ؟

لا، اِمتحانُهُ بعدَ العُطْلَةِ،

ذٰلِكَ اْلوَلدُ مشغولٌ بِالْقِرَاءَةِ،

وَصَدِيقُهُ مشغولٌ بِالْكِتَابَةِ

ترجمہ کرو

تمھارے ساتھ کون ہے؟ میرے ساتھ میرا رب ہے، میں اللہ کے سامنے کھڑا ہوں، اس کے ساتھ اس کا ایمان ہے اور میرے ساتھ میرا ایمان۔ عمل علم کے ساتھ ضروری ہے، تمھارا امتحان کب ہے؟ میرا امتحان تعطیل سے پہلے ہے، زمین کے نیچے کیا ہے؟ تمھارا سفر عید کے پہلے ہے یا عید کے بعد؟ اس کے بعد میں ہوں اور میرے بعد تو۔ کیا ہر انسان کیلئے موت ہے؟

درس ۲۰

هٰذا رَجُلٌ   هٰذا رجلٌ مسلمٌ

لَہٗ خُلُقٌ   لَہٗ خُلُقٌ طَیِّبٌ

فی یَدِہٖ کتابٌ   فی یدِہٖ کتابٌ عَرَبِیٌّ

وفی ذٰلِکَ الکتابِ مِنْہاجٌ جدیدٌ

ذٰلِکَ الرَّجُلُ مشغولٌ بِالْقِراءَۃِ

هٰذا لسانٌ عربيٌّ، اَلْعَرَبِيُّ لسانٌ قديمٌ

وَهُوَ لازِمٌ لِكُلِّ صغيرٍ وَكبيرٍ۔

هٰذا جُزْءٌ اَوَّلُ لِلّٰهِ حَمْدٌ كثيرٌ

وَلَهُ فَضْلٌ كبيرٌ۔

اَسئلة :- هل انت ولدٌ مسلم؟ هل القران كتابٌ مبارك؟ اَهو في لسانٍ عربيّ؟ هل الشتاء فصلٌ بارد؟ هل الصيفُ فصلٌ حارّ؟ هل مكّةُ بلدٌ مبارك؟ اَفي هذا الكتاب منهاجٌ جديد؟ اَفي الماء سمكٌ كثير؟

ترجمہ کرو

(اچھا) شہر، (مبارک) کتاب، (ٹھنڈا) پانی، (عربی) قرآن، (عجیب) چیز، (نیا) طریقہ (پرانا) گھر، (موٹا) آدمی (دبلا) لڑکا، (خوبصورت) تصویر، (نئی) چیز، (میٹھا) انجیر، (خوبصورت) پودا، (چھوٹا) کونڈا، (اچھا) موسم، (خوبصورت) گلاب، (مشغول) آدمی، (قیمتی) لباس (مشکل) کام، (پرانا) دوست، (دنیا) سبق (عربی) زبان، (مسلمان) عالم

(سردست اسماء کو بغیر "ال" کے استعمال کرایا جائے۔)
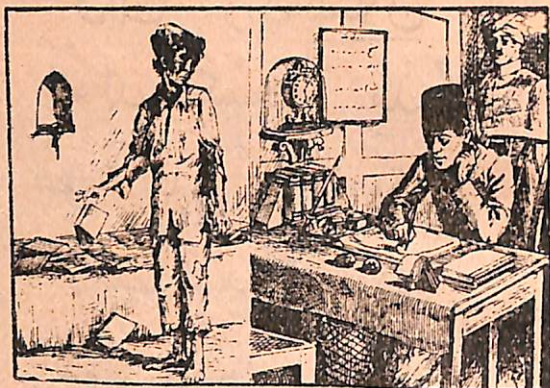
درس ۲۱

هٰذا ولدٌ مجتهدٌ

اَلولدُ المجتهدُ محبوبٌ

لَہٗ فوزٌ کبیرٌ

فَہُوَ مسرورٌ فی کُلِّ وقتٍ

اَلْوقتُ عِندَہٗ شیٔءٌ ثمینٌ

ذٰلِكَ وَلَدٌ كَسْلَانُ

اَلْوَلَدُ الْكَسْلَانُ مَذْمُوْمٌ

هُوَ مَحْزُوْنٌ فِیْ كُلِّ وَقْتٍ

اَلْوَقْتُ عِنْدَهٗ لَيْسَ بِشَیْءٍ

اَلْفَوْزُ لِلْمُجْتَهِدِ. لَا لِلْكَسْلَانِ

هٰذَا وَلَدٌ غَنِیٌّ وَذٰلِكَ وَلَدٌ فَقِيْرٌ

اَسْئِلَة : اَیّ وَلد محبوب؟ اَیّ ولد مذموم؟ لِمَنِ الْفَوْزُ؟ من المسرور؟ منِ المحزون؟ من الغنی؟ من الفقیر؟ من الرسول العربی؟ ما القران المجید؟

ترجمہ کرو! - یہ پانی ہے، یہ (ٹھنڈا) پانی ہے، میں لڑکا ہوں، میں (مسلمان) لڑکا ہوں، وہ آدمی ہے، وہ (دولتمند) آدمی ہے، وہ آدمی رنجیدہ ہے، یہ (محنتی) آدمی ہے، (محنتی) آدمی برا نہیں ہے، (سست) آدمی محبوب نہیں ہے۔ (اسلامی) تعلیم بہت مفید ہے۔ محمدؐ رسول (عربی) ہیں، اسلام اچھا دین ہے (عربی) زبان ہر مسلم کے لئے بہت ضروری ہے۔ پانی وضو کیلئے لازم ہے۔ وضو میں بڑا نفع ہے۔

درس ۲۲

هٰذا دُكّانُ الفاكِهانِيّ فِيهِ كُلُّ قِسمٍ مِنَ الفاكِهَةِ موجودٌ: فِيهِ رُمّانٌ وعِنَبٌ وَتُفّاحٌ وَمَوزٌ وَتِينٌ وَبُرتُقالٌ، اَلرُّمّانُ مفيدٌ جِدًّا فی الصَّيفِ وَالبُرتُقالُ ايضًا مفيدٌ فِيهِ، قِنوُ المَوزِ مُعَلَّقٌ، وَفِيهِ مَوزٌ

أَصْفَرُ، وَفِي الدُّكَّانِ مَوْزٌ أَحْمَرُ أَيْضًا، اَلْمَوْزُ الأَصْفَرُ رَخِيصٌ، وَالْمَوْزُ الأَحْمَرُ ثَمِينٌ، ذٰلِكَ الدُّكَّانُ مَشْهُورٌ فِي الْبَلَدِ، وَهُوَ لِرَجُلٍ، اِسْمُهُ مَجِيدٌ وَهُوَ جَالِسٌ

أَسئلة :- أيّ دكّان ذلك؟ لِمَن هو؟ أين هو؟

أفيه تفّاح؟ أفيه برتقال؟ أفيه تين؟

هل الرّمان بارد؟ أيّ موز رخيص؟ أيّ موز ثمين؟

ما اسم الفاكهانيّ؟ هل هو رجلٌ مسلم؟

ترجمہ کرو

وہاں میوہ والے کی دکان ہے، وہ محنتی آدمی ہے سُست نہیں، اس کے پاس پیلے موز ہیں اور لال موز بھی، وہ بھی بڑی ہے، اس میں (بہت) موز ہیں، یہ (میٹھا) انار ہے، (چھوٹے) انگور میٹھے اور سستے ہیں۔ اس کے باغ میں سنترے ہیں، اس کونڈے میں (خوبصورت) پودا ہے، اسلام مشہور دین ہے، اس کی تعلیم میں بڑی کامیابی ہے۔ قرآن مجید میں اسلام کی تعلیم ہے۔

درس ۲۳

اَلْوَلَدُ الْمُؤَدَّبُ

اَلْاَدَبُ شَیْءٌ عَظِیْمٌ، ھٰذا وَلَدٌ مُؤَدَّبٌ
خُلُقُهٗ طَیِّبٌ ، ھُوَ اَوَّلُ فِی السَّلامِ علٰی
کُلِّ کَبِیْرٍ۔ اَلاُسْتاذُ عِنْدَہٗ مِثْلُ الْوالِدِ۔
لِکُلِّ شُغْلٍ عِنْدَہٗ وَقْتٌ مَعْلُومٌ. لَہٗ جِدٌّ

فی کلِّ شَیْءٍ، فَهُوَ وَلَدٌ مُجْتَهِدٌ: لا

کَسْلانُ، فما لِلْکَسْلانِ مِن خَیرٍ

لِذٰلِكَ لَهُ فَوْزٌ عَظِیمٌ، وَهُوَ خَیرُ مثالٍ

لِغَیْرِہٖ، وهٰذا مِن فَضْلِ اللّٰہِ عَلَیْہِ

اَلجِدُّ شَیْءٌ عَظِیمٌ، بِہٖ عِزَّةٌ وَبِغَیْرِہٖ ذِلَّةٌ۔

أَسئلة :۔ ما هو الأدب ؟ أیّ ولد محبوب ؟ مَن خیر مثال ؟ کیف خُلُقِ المؤدَّب ، هل للکسلان من خیر ؟ لِمَن الفوز ؟ أذلك المؤدَّب مسلم ؟

ترجمہ کرو

یہاں ایک لڑکا ہے، وہ (مؤدب) لڑکا ہے، (مؤدب) لڑکا پیارا ہے بُرا نہیں، علم ہر شخص کے لئے نعمت ہے، کھیل ہر وقت اچھا نہیں کوشش (بڑی) چیز ہے، اس میں (بڑی) کامیابی ہے، (اچھے) اخلاق محبت کا سبب ہیں، پڑھنا بہترین کام ہے، اسلام بہترین دین ہے، محمدؐ بہترین رسول ہیں، اسلامی تعلیم بہترین تعلیم ہے۔ قرآن مجید اللہ کی کتاب ہے۔

درس ۲۴

یا اللہ

اَنا عَبْدُكَ ، وَانت رَبِّي وَرَبُّ كُلِّ
شَيْءٍ، اَنْتَ خالِقِي وَخالِقُ كُلِّ شَيْءٍ،
انا عَبْدٌ صغيرٌ ، وَانتَ ربٌّ كبيرٌ۔
لِلّٰهِ الْحَمْدُ، وَلَهُ الْمُلْكُ، لَيْسَ لَهُ
شَرِيكٌ فى الْمُلْكِ، وَلَهُ الْقُوَّةُ، وَلَهُ الْعِزَّةُ
وَهُوَ اللّٰهُ فى الارضِ وَفى السَّماءِ، فَضْلُهُ
كَبِيرٌ، كُلُّ شَيْءٍ مِنْ عِنْدِهٖ، فَهُوَ خالِقُ

ورازقٌ وهو رحيمٌ لا ظالمٌ، عندهُ خيرٌ
كثيرٌ وثوابٌ عظيمٌ فشكرهُ واجبٌ
علَى الإنسانِ۔

أسئلة :- مَنِ الخالق؟ مَنِ الرّازق؟ مَن الرّحيم
لِمَنِ الحمد؟ لِمَنِ العزّة؟ لِمَن الملك؟ لِمن الارض؟
لِمَن السّماء؟ أله شريك؟ أهو ظالم؟ أأنت عبدالله؟
من ربّك؟

ترجمہ کرو

اللہ زمین اور آسمان کا پیدا کرنے والا ہے۔ میں اللہ کا بندہ ہوں۔
میرا رب ظالم نہیں ہے، دین میں (بہت) بھلائی ہے، اللہ کے پاس
(بہت) ثواب ہے، میرا رسول بہترین انسان ہے، اے اللہ تیری
تعریف ہر ایک بندہ پر واجب ہے۔ ہر چیز تیری مہربانی سے ہے،
عربی زبان مشکل نہیں ہے۔ بلکہ تعلیم کا طریقہ مشکل ہے۔
عربی ہر مسلمان کیلئے لازم ہے۔ اسمیں قرآن ہے، اسمیں حدیث ہے۔

درس ٢٥

اَلْقُرْاٰنُ الْمَجِیْدُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ لِلّٰہِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ۔
وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَھُوَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِیْمُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ وَھُوَ بِکُلِّ
شَیْءٍ عَلِیْمٌ۔ ھٰذَا رَبِّیْ۔ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ
فَتْحٌ قَرِیْبٌ ذٰلِکَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰہِ۔
کُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ۔
اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّکَ۔ اَلَیْسَ الصُّبْحُ بِقَرِیْبٍ؟

أَلَيْسَ هٰذا بِالْحَقِّ؟ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ
هٰذا شَيْءٌ عَجِيبٌ- هٰذا مِنْ فَضْلِ رَبِّي

أَسئلة :- لِمَن المشرق؟ لمن المغرب؟ من أين النّصر؟
أَهٰذا من فضل الله؟ لِمن الحمد؟

ترجمہ کرو

اللہ میرا رب ہے، اور وہ مہربان ہے، ہر چیز اس کے لئے ہے،
اے میرے رب! تو جاننے والا ہے، تو سُننے والا ہے، ہر چیز
تیرے پاس سے ہے، تو میرا رب ہے، میں ظالم ہوں - تو
مہربان ہے، تو بخشنے والا ہے۔ تیرے لئے تعریف ہے،
اسلام بہترین مذہب ہے، اس میں انسان کی نجات ہے،
یہ فطری دین کامیابی کا سبب ہے۔ اس کی تعلیم قرآن مجید میں
ہے۔ قرآن مجید عمل کے لئے ہے فقط برکت کے لئے نہیں؟ اللہ
کی مدد (بڑی) چیز ہے، وہ (بڑی) کامیابی ہے، کیا فتح قریب
نہیں ہے؟

تمرین ۱

القرٰان کتابٌ وھو مُبارکٌ ، الاسلام دین
وھٰذ الدین سھلٌ لاصعب محمّدٌ رسولٌ
وھذ الرسول عربیٌّ وھو رحمۃٌ لِلانسا ن
الانسا ن من اٰدمَ : لامِن القرد ۔ وھو ابیضٌ
واسودُ وقصیرٌ وطویلٌ وھزیل وسمین ۔
الجمل والفرس والحمار والکلب حیوان
والقطّ والفار والببغاء والغراب والسمک
ایضا حیوان ۔

من انت ؟ انا مسلم ، ھل انت طیّب ؟

نعم : انا طيّب، لِمن هذ االقفص؟ هذا القفص لِفريد، هو فى الحديقة، فى الحديقة زهرٌ و فاكهة ايضا. هل ههنا اَصيص؟ نعم: اَهو صغير؟ لا: هو كبير: لا صغير، هل فى الاصيص غرسٌ؟ نعم: فى الاصيص غرسٌ وعلى الغرس وردٌ وهو احمرُ۔

هذا تمرينٌ وهذا التمرين سهل جدّاً من الاوّل الى الآخر۔

تمرین ٢

رشید: أَعِندَكَ قلمُ الحِبرِ یا فرید!

فرید: لا: عِندِی قلَمُ الرّصاصِ

رشید: اَیّ دِینٍ حقٌّ عِندَكَ؟

فرید: عِندی اَلْاِسلام حقٌّ

رشید: مَنْ رَبّكَ؟ رَبِّیَ اللّٰہُ

فرید: مَنْ محمّدٌ؟ هُوَرسولُ اللّٰہِ

رشید: اَحمیدُ جیّدٌ فی کلِّ شَیءٍ؟

فرید: لا: هُوَجیّدٌ فی القراءَةِ فقَطْ

وَلَيسَ بِجَيّدٍ فی اللَّعِبِ ،
شُغلُہ القِراءَةُ فی کلِّ وَقتٍ

رشید : مَن ھٰھنا وَمَن ھُناکَ یا عزیزُ
فرید : ھٰھنا مجیدٌ وھناكَ حمیدٌ ؟

رشید : مَتیٰ اُمتِحانُكَ یا فریدُ ؟
فرید : امتحانِی بَعِیدٌ جِدًّا
رشید : اَ ھُوَ فی فصلِ الشِّتاءِ ؟

فرید : لا ، ھُو فی اَوَّلِ الصَّیفِ

اَسئلة :- ما القراٰن ؟ فی اَیّ لسان ھو ؟ اَفیہ تعلیم الاسلام ؟ اَکلّ مسلم عالم ؟ اَ کلّ عالم مخلص ؟ اَعندك الاسلام حقّ ؟ ھل الکفر باطل ؟